نشہ خوری ایک شرعی گناہ اور سماجی جرم ہے

الخُطْبَةُ الأولى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ، أَحَلَّ لِعِبَادِهِ الطَّيِّبَاتِ وَحَثَّهُمْ عَلَيْهَا، وَحَرَّمَ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَحَذَّرَهُمْ مِنْهَا، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّكُمْ، وَمُرَاقَبَتِهِ فِي سِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ، **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ)**[١].

میرے نمازی بھائیو! اور عزیز دوستو! خالقِ کائنات مالکُ الملک جَلَّ جَلَالُہٗ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اسکو بے انتہا فضیلت اور عزت و تکریم بخشی ہے چنانچہ خدائے عَزَّوَجَلَّ فرمان عالیشان ہے: **(وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ)**[٢] اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی ہے اور سب سے عظیم نعمت جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کی ہے اور جس کے ذریعے اس کو عزت و تکریم بخشی ہے وہ عقل کی نعمت ہے عقل کے ذریعے انسان اللہ

کی معرفت حاصل کرتا ہے، معاملات کی حقیقت تک پہنچتا ہے اچھے بُرے کا فیصلہ کرتا ہے اور نفع ونقصان کے درمیان امتیاز کرتا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے: (وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)(٣) اور اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا ہے کہ اس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اسی نے تمھارے لئے کان آنکھیں اور دل بنایا تاکہ تم شکرادا کرو، مفسرین کرام نے لکھا ہے کہ یہاں أَفْئِدَة سے مراد انسان کی عقلیں ہیں (٤). ربِّ ارحم الراحمین کی ہر نعمت پر اس کی شکر گذاری واجب ہے اور عقل کی نعمت کا شکر یہ ہے کہ انسان اسکوان تمام چیزوں سے محفوظ رکھے جو عقل کو زائل کردینے والی ہیں یا اس کو نقصان پہونچانے والی ہیں اور ایسی خطرناک چیزوں میں سرِفہرست نشہ آور مادّے ہیں اسی لئے اللہ ربّ العزّت نے ان کو حرام قرار دیا ہے بلاشبہ منشیات کا نقصان بہت بڑا ہے اوران کا اثر بہت بھیانک ہوتا ہے نشہ خوری بہت بڑا گناہ اور خبیث ترین جرم ہے کیونکہ وہ عقل کو زائل کردیتی ہے جسمانی صحت کو برباد کریتی ہے اورآدمی کو ہلاک کردیتی ہے خدائے عزّوجلّ کا فرمان ہے: (وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ)(٥). اور اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں مت ڈالو

اللہ کے نیک بندو! منشیات سے بچنے والو! اپنے حق میں انسان کا یہ بہت بڑا جرم ہے کہ وہ اپنے کو منشیات کے جال میں پھنسالے اور نشہ خوری کا عادی ہوجائے بُرے

دوست واحباب اسے اس جال میں پھنساتے ہیں شروع شروع میں شوق یا تجربہ کے نام پر اسے اس طرف بلاتے ہیں اگر وہ ان کی بات مان لیتا ہے اور نشہ آور مادہ استعمال کرلیتا ہے تو یہیں سے اسکے اختتام کا آغاز ہوتا ہے اور اس کی تباہی کی شروعات ہوجاتی ہے آخرکار وہ بربادی کی کھائی میں گر جاتا ہے پھر اس کا انجام بہت بُرا ہوتا اور اس کی عاقبت تباہ وبرباد ہوجاتی ہے باری تعالٰی جَلَّ جَلَالُہٗ نے بالکل حق فرمایا ہے: (وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ)[٦]، اور فساد اور برائی برپا کرنے والوں کی پیروی مت کرنا

میرے عزیز دوستو! اللہ سے ڈرو اور جو لوگ یہ خطرناک شوق پورا کرنا چاہتے ہیں اور اِن زہریلے مادوں کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں ان سے ہمیں بس یہی کہنا ہے کہ کیا آپ نے ان لوگوں کے انجام میں غور کیا جو آپ سے پہلے ایسا کرچکے ہیں ؟ اس تجربے سے انہیں کیا ملا؟ نشہ کی لَت سے ان کی زندگی تباہ ہوگئی ان کے خاندان برباد ہوگئے، ان کی صحت خراب ہوگئی ،ان کی ساری دولت ختم ہوگئی بدنامی ان کے ہاتھ لگی اور وہ معاشرے میں بُرے لقب سے مشہور ہوئے اس لئے میرے دوستو! بُرے لوگوں کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ ہمیشہ برائی اور گناہ کی ترغیب دیتے ہیں اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمان ہے (وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا)[٧] اور اگر انہیں ہدایت کا سیدھا راستہ نظر آجاتا ہے تو اس کو اپنا طریقہ نہیں بناتے اور اگر گمراہی کا راستہ نظر آجاتا ہے تو اس کو اپنا طریقہ بنالیتے ہیں، یہ ایسے لوگ ہیں

جن سے دور رہنے کی ضرورت ہے اِنہیں جیسے لوگوں کے بارے میں خدائے عزّوجلّ نے ارشاد فرمایا ہے:(وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا)(٨). اور جو لوگ نفسانی خواہشات کے پیچھے لگے ہوئے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہِ راست سے ہٹ کر بہت دور جا پڑو، یا اللہ! ہم کو اور ہماری اولاد کو ہر قسم کی برائی اور منشیات سے محفوظ فرما ہم سب کو اپنے دین کی تعلیمات پر جمنے اور عمدہ اخلاق سے آراستہ ہونے کی توفیق عطا فرما اور اپنے اس فرمان پر عمل آسان فرما:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)(٩). اے ایمان والو: اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی اطاعت کرو اور تم میں جو صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الخُطْبَةُ الثَّانيةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

اللہ کے نیک بندو! نشہ خوری حرام ہے یہ بہت بڑا جرم ہے یہاں امارات میں نشہ خوری اپنے وطن کے ساتھ ایک قسم غداری ہے اور آدمی کا یہ بُرا عمل اپنی مدبر حکومت کیلئے باعث رسوائی ہے جس مہربان حکومت نے اپنے شہریوں کی راحت کے تمام اسباب مہیا کئے ہیں ان کی تعلیم و تربیت اور علاج مُعالَجے کا بہترین نظم کیا ہے اوران کی خوشگوار زندگی کیلئے بے انتہا دولت خرچ کی ہے تاکہ عوام ان سہولیات سے فائدہ اٹھائیں اور دین ودنیا کی کامیابی حاصل کریں پھر وقت آنے پر وطن کے تئیں اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور اس کی تعمیر وترقی میں بھرپور حصہ لیں بلا شبہ منشیات کی روک تھام کرنا ایک شرعی حکم ہے اور نئ نسل کو نشہ کی لَت سے بچانا پورے معاشرے کی ذمّہ داری ہے اس لئے کہ یہ لَت ایک ناسور ہے اور یہ پورے معاشرے کیلئے بہت بڑا خطرہ ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے، «وَكُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ»(١٠). اور تم میں سے ہر شخص نگراں اور ذمہ دار ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھ گچھ ہوگی،

بچوں کے والدین اور سرپرست حضرات! اپنے بچوں کو ہر قسم کی برائی سے دور رکھنا آپ کی ذمّہ داری ہے اسی طرح اپنے جگر گوشوں کی زندگی محفوظ رکھنے میں آپ کا انتہائی اہم کردار ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کو وقت دیں، ان کے ساتھ بیٹھیں، ان کی بات سنیں، ان کے ساتھ خیر خواہی کریں، ان کو دین و دنیا کی بھلائی کی بات بتائیں، ان پر نگاہ رکھیں، ان کی بھرپور نگرانی کریں، ان کے دوستوں کے بارے میں علم رکھیں اور اپنے بچوں اور بچیوں کو مطالعہ اور نفع بخش کاموں میں مشغول رکھیں اور یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ بچوں کے سلسلے میں غفلت برتنا گناہ ہے اور یہ امانت میں خیانت ہے لہذا نبی کریم ﷺ کے اس فرمان کو ہمیشہ اپنے مد نظر رکھیئے: «إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ رَاعٍ عَمَّا اسْتَرْعَاهُ، أَحفِظَ أَمْ ضَيَّعَ، حَتَّى يَسْأَلَ الرَّجُلَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ»[11]. بے شک اللہ تعالی ہر نگراں سے اُس کے ماتحتوں کے بارے میں سوال کرے گا کہ اُس نے اُس کی حفاظت کی یا اُس کو ضائع کر دیا، یہاں تک کہ مرد سے اُس کے گھر والوں کے بارے میں بھی پوچھ گچھ فرمائے گا

اساتذۂ کرام و معلماتِ محترمات! آپ کے طلبہ آپ کے درمیان امانت ہیں اللہ رب العزت نے آپ کو ان کی تعلیم و تربیت کا موقع دیا ہے وہ آپ کی نگاہوں کے سامنے ہیں لہذا ان کے بارے میں پوری طرح آگاہ رہیں، ان کی تعلیم و تربیت اور سلامت روی پر توجہ دیں، ان کے اندر دینی و فکری شعور پختہ کریں، برائی بھلائی اور نفع نقصان کے

بارے میں ان کو آگاہ کرتے رہیں اس طرح ہم اپنے بچوں کو اپنی حفاظت اور نگرانی کے بندھن میں محفوظ کر سکیں گے اور نئی نسل کو منشیات سمیت ہر برائی سے بچا سکیں گے اور ہمارے بچے شریعت و سنت کے پابند بنیں گے اپنے لئے اور اپنے سماج کیلئے نفع بخش کام کر سکیں گے اور وہ دین و دنیا کی کامیابی حاصل کر سکیں گے آخر میں دعا ہے کہ یا اللہ ! یا کریم ! ہمارے بچوں اور بچیوں کو نشہ خوری اور ہر قسم کی برائی سے محفوظ فرما، ان کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا، تا زندگی ان کو اپنی طاعات و عبادات پر ثابت قدم فرما اور اپنی رحمت سے ان کو جنت الفردوس میں داخل فرما***

وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، والْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) الحشر: ١٨.

(٢) الإسراء: ٧٠.

(٣) النحل: ٧٨.

(٤) تفسير ابن كثير: ٤/٥٩٠..

(٥) البقرة: ١٩٥.

(٦) الأعراف: ١٤٢.

(٧) الأعراف: ١٤٦.

(٨) النساء: ٢٧.

(٩) النساء: ٥٩.

(١٠) متفق عليه.

(١١) ابن حبان: ٥١٠٣.